ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

BADR QADIAN

بدر

قادیان

عام قیمت پیشگی چار
بغیر ضمیمہ درس قرآن شریف

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل

Reg. No. L. CCLXXXVIII

بنوش جرعۂ وصلش زجام نو

معہ ضمیمہ درس قرآن مجید

جلد ۱۲

۵ ذیقعدہ [illegible] التحیۃ والسلام مطابق ۱۷ اکتوبر ۱۹۱۲ء مطابق ۲ کاتک

ضعیف و مردہ [illegible] قادیان درآ

بروز جمعرات

کہ ہست محی موتیٰ کلام نورالدین

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا - اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ - اٰمِیْن!

اڈیٹر کا ذکر

پچھلے اخبار میں جو ایک مکرم معظم کی خوشنودی کی خاطر مَیں نے اپنا اور اپنے سفروں کا ذکر اخبار میں قطعاً بند کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ اس پر کئی ایک محبین کے خطوط اور مضامین اس رائے کے خلاف آئے ہیں۔ حکیم محمد حسین قریشی صاحب لاہور سے لکھتے ہیں کہ آپ ایک کی خوشی کی خاطر بہتوں کو رنج دیتے ہیں انہیں میں ایک مراسلت معزز ہمعصر الحکم کی طرف سے بھی آئی ہے۔ جس میں اڈیٹری کے اصول کے لحاظ سے اس خیال پر بحث کی گئی ہے۔ اس واسطے ہم اُسے اگلے اخبار میں انشاء اللہ درج کر دیں گے اور سردست ہم اپنی طرف سے اس پر کچھ نہیں لکھتے۔

کلام امیر

جو اخبار بدر میں درج ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ باتیں جن کی گنجائش اس ہفتہ کے اخبار میں نہیں ہوتی۔ علحدہ اوراق میں چھاپا جاتا ہے۔ قیمت معمولی کاغذ ۶؎ اور اعلیٰ کاغذ ۸؎ سالانہ ہے۔

الخطبہ

(۱) چار سید زادیوں کے نکاح کے واسطے احمدی نوجوانوں کی خط و کتابت معرفت دفتر بدر ہونی چاہئے۔

(۲) بیرانڈتا احمدی جٹ وڑائچ مالک مال مویشی و ۳۶ بیگہ اراضی از مقام نورا ڈاکخانہ مڑیالہ تحصیل و ضلع گجرات اپنے لڑکے سولہ سالہ کے واسطے ناطہ کے طلب گار ہیں احمدی احباب سے دعا اور امداد تلاش کے خواہاں ہیں۔

باوا نانک رحمہ اللہ

مخزن میں خواجہ دل محمد صاحب نے باوا نانک جی کے متعلق جو ایک بسیط آرٹیکل لکھا ہے وہ انشاء پردازی کے لحاظ سے ممکن ہے کہ بہت ہی قابل تعریف ہو۔ لیکن حق یہ ہے کہ ایسے ایک خدا رسیدہ آدمی کے متعلق یہ لکھنا کہ باوا صاحب نہ ہندو تھے نہ مسلمان۔ بلکہ وہ مذہب و ملت کی قیود سے پاک تھے باوا صاحب موصوف کی تعریف نہیں بلکہ مذمت ہے۔ اور ضرور تھا کہ باوا صاحب کے حالات اور ان کے متعلق تمام لٹریچر سے پوری طرح واقف کوئی صاحب اس مضمون پر مناسب ریمارکس دیتے ہم بہت خوش ہیں۔ کہ اس کام کو اس کے اہل ہمارے معزز ہمعصر اڈیٹر نور صاحب نے سرانجام دیا ہے۔ اور بہت عمدگی کے ساتھ باوا صاحب موصوف کے مستند اقوال سے جناب خواجہ صاحب کی غلطی کو ان پر ظاہر کیا ہے۔ اور باوا صاحب پر جو ہزلعزیزی کے پردہ میں منافقت کا الزام لگایا گیا تھا۔ اُسے اس خوبی سے دور کیا ہے کہ ہم امید کرتے ہیں کہ باوا صاحب کی روح بھی خوش ہو کر ہمارے نوجوان و دوان کے حق میں دعائے خیر کرتی ہوگی۔ یہ مضمون اخبار نور کے ۱۵۔ اکتوبر کے پرچے میں شائع ہوا ہے اور اگرچہ نور کا ہر ایک پرچہ محنت سے لکھے ہوئے مفید معلومات کا مجموعہ ہوتا ہے مگر یہ پرچہ خصوصیت سے پڑھنے کے لائق ہے تعجب نہیں کہ خود خواجہ صاحب کا دل بھی اس کے پڑھنے سے خوش ہو کر اڈیٹر کی لیاقت اور راست گوئی کی داد دے اور اپنے خیالات میں اصلاح کرے۔

گردشی جنتری

اس نام کی ایک چھوٹی سی عمدہ جنتری (جو دیوار میں لگانے کے بھی کام آسکتی ہے) جناب حکیم و ڈاکٹر حاجی غلام نبی صاحب (زبدۃ الحکما) دہلی دروازہ۔ لاہور نے ایک خاص صنعت کے ساتھ تیار کی ہے جو سنہ ۱۹۰۹ء سے سنہ ۱۹۳۰ء (یعنے اب سے ۱۸ سال بعد) تک برابر کام دے سکتی ہے۔ اس کی ترتیب استعمال بھی (جو پشت جنتری پر چھپی ہوئی ہے) نہایت سہل اور عام فہم ہے۔ یہ جنتری حکیم صاحب موصوف سے درخواست کرنے پر بالکل مفت مل جاتی ہے۔

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر۔ پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ تمام درس حسب معمول ہوتے ہیں۔ شب درمیانی ۱۱ و ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۲ء کو حضرت نے مفصلہ ذیل رویاء دیکھا فرمایا۔

"دیکھا کہ ایک موذی جانور ہے۔ جس کا سر بڑی کا ہے۔ میں نے اُس کو پیچھے سے پکڑا کہ اسے ہلاک کر دیا جائے اور ایک اور شخص کو کہا کہ اُس کا سر کچل ڈالے۔ مگر اُس نے کہا کہ جانے دو۔ جب چھوڑ دیا تو وہ نہائت تیز رفتاری سے بھاگ گیا۔ مگر ہم بھی اس کے پیچھے اس کے ساتھ ہی پہنچے اور ہم نے دیکھا کہ ایک دراز قد گدھا ہے یا گھوڑا ہے کھڑا ہے۔ وہ جانور اُس گدھے کے دونوں پچھلے پاؤں کے اندر چلا گیا اور اُس کو ایسا کاٹا کہ سخت زخم ہو گیا لیکن وہ گدھا ہلتا نہیں۔ اور جانور اُس کی ٹانگوں میں سے سرہلاتا ہوا دیکھ رہا ہے۔ تب مجھے خیال ہوا کہ یہ بہت موذی جانور ہے اسے ضرور ہلاک کرنا چاہیئے اس واسطے اسے پکڑ کر مار ڈالا گیا۔ اس کے بعد اُس جانور کا ساتھی نر یا مادہ نمودار ہوا۔ اُسنے مجھ پر حملہ کیا۔ مگر مجھے توفیق ملی کہ میں نے لاحول کا پڑھنا شروع کیا۔ تب اس سے بھی مجھے نجات ملی"۔

حضرت صاحبزادہ ایدہ اللہ امید ہے کہ کل جہاز پر سوار ہو گئے ہونگے۔ براہ مصر حج پر تشریف لے جائینگے۔ عرب صاحب مولوی فاضل عبدالمحی ان کے ساتھ ہوں گے۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب بخیریت بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ راتو بروز کسی جہاز پر براہ جدہ حج پر جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ خواجہ صاحب امید ہے کہ بخیریت لنڈن میں ہونگے اُن کا مفصل خط تا حال ہمارے پاس نہیں پہنچا۔ احباب ان مسافروں کے واسطے دعاؤں میں مصروف رہیں۔

جو غیر احمدی کو لڑکی دے

ایک شخص نے دریافت کیا کہ جو احمدی کسی غیر احمدی کو اپنی لڑکی کا ناطہ دے اُس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا جو غیر احمدی کو لڑکی دے وہ احمدی ہی نہیں اُس کے پیچھے نماز کیسی؟

توسیع میعاد

۳ اکتوبر کے بدر میں اڈیٹر صاحب الحق دہلی نے جو رعائتی قیمت کتب کا اعلان دیا اس کی میعاد ۲۵ اکتوبر ۱۹۱۲ء تک بڑھائی جاتی ہے احباب

اس اخبار کو دیکھ کر کتابیں رعائتی قیمت پر منگوا سکتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابیں

ہمارے سید و مولیٰ امام مہدی علیہ السلام فتح اسلام میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اگر در حقیقت تکمیل اشاعت ہی ہماری غرض ہے تو مدعا یہ ہونا چاہیئے کہ ہماری دینی تالیفات جو جواہرات تحقیق اور تدقیق سے پُر اور حق کے طالبوں کو راہ راست پر کھینچنے والی ہیں۔ جلدی سے اور نیز کثرت سے ایسے لوگوں کو پہنچ جائیں جو بُری تعلیموں سے متاثر ہو کر مہلک بیماریوں میں گرفتار یا قریب موت کے ہیں۔ ہمارے مدنظر رہنا چاہیئے کہ جس ملک کی موجودہ حالت ضلالت کی سم قاتل سے نہائت خطرہ میں پڑ گئی ہو۔ بلا توقف ہماری کتابیں اس ملک میں پھیل جائیں۔ اور ہر ایک متلاشی حق کے ہاتھ میں وہ کتابیں نظر آئیں"۔

اس ارشاد واجب الانقیاد کے ماتحت ہر احمدی فہرست مندرجہ ذیل سے حسب استطاعت کتابیں ضرور خریدے بعض پیش آمدہ حالات کی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ دہرا ثواب حاصل کریگا۔

نام کتاب	مضمون	قیمت
براہین احمدیہ حصہ پنجم معہ ضمیمہ		۱۲/
آئینہ کمالات اسلام اردو عربی	حقیقت اسلام تبلیغ رسالت	عہ/
انوار الاسلام اردو	آتھم کی پیشگوئی کی تفصیل و ادعیات	۴/
ایام صلح فارسی	دعویٰ مع دلائل و پیشگوئی طاعون	۸/
استفتاء اردو	لیکھرام کا قتل پیشگوئی سے ہوا	۱/
استفتاء عربی	دعویٰ کا فصیح و بلیغ عربی میں ثبوت	۴/
کرامات الصادقین	تفسیر سورہ فاتحہ عربی	۸/
نور الحق حصہ اول و دوم عربی مترجم	ادعانیت	۵/ و ۹/

نام کتاب	مضمون	قیمت
حقیقت المہدی	آنے والا مہدی صلح کار ہے	۱/
ازالہ اوہام حصہ اول	دعویٰ کا ثبوت مدلل و مفصل	۱۲/
ایضاً حصہ دوم	ایضاً	۱۴/
فتح اسلام	بیان دعوے و ذکر پنج شاخ	۲/
توضیح مرام اردو	حقیقت نزول ملائکہ	۲/
قادیان کے آریہ اور ہم	رد آریہ اور نظم	۳/
حقیقۃ الوحی اردو	الہام و وحی کی تشریح ۲۰۸ نشانات	للعہ/
ضیاء الحق	ادعائیت جواب بعض اعتراض آتھم	۲/
سر الخلافہ	رد شیعہ	۸/
گورنمنٹ انگریزی اور جہاد معہ ضمیمہ		
اعجاز احمدی اردو	اردو اور عربی قصیدہ	۳/
کشتی نوح اردو	تعلیم حضرت مہدی	۲/
خطبہ الہامیہ عربی	اردو اور عربی اپنی شان کا اظہار	عہ/
تحفہ غزنویہ اردو	مولوی عبدالحق غزنوی کے اشتہار کا جواب	۳/
تریاق القلوب اردو	چند پیشگوئیوں کے پورا ہونے کی تفصیل	
مسیح ہندوستان میں اردو		۳/
لجۃ النور	علماء دنیا کو تبلیغ	۴/
نزول المسیح اردو		۴/
ست بچن	بابا نانک کے مسلمان ہونے کا ثبوت	۱۱/
چشمہ معرفت اردو		عاہ/
کتاب البریہ	مارٹن کلارک کے مقدمہ کی کیفیت	عہ/
نجم الہدیٰ		۱/

منشی جلال الدین صاحب دفتر بدر کے لئے دعا فرمائی جاوے کہ خدا تعالیٰ اعمال صالح کی توفیق عطا فرماوے۔

یکم نومبر ۱۹۱۲ء کا پرچہ بقایا داروں کے نام وی۔ پی کیا جائیگا ناظرین وصول کر کے مشکور فرمائیں۔ اس لئے ۱۵ دن پہلے اطلاع دی جاتی ہے۔

بدرِ منور

تعلیم کا شوق

۵ - اکتوبر ۱۹۱۲ء بوقت صبح - حضرت امیر المومنین نے ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کے صاحبزادے بابو بشیر احمد صاحب کو جو کالج لاہور جاتے تھے - رخصت کرتے ہوئے فرمایا کہ "نیک مجلسوں میں رہو - جاؤ - اور پڑھو - بار بار گھر کو نہیں دوڑنا چاہئے بیمار بھی لڑکے ہو ہی جایا کرتے ہیں - میرے باپ نے تو مجھ کو کہا تھا کہ اتنی دور جاکر پڑھو کہ ہمارے مرنے کی خبر بھی تم کو نہ پہنچ سکے -

گناہ سے بچنے کا ذریعہ

فرمایا کہ "میں نے کئی ایک بزرگوں سے خود دریافت کیا ہے کہ انسان گناہ سے کس طرح بچ سکتا ہے - مولانا مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی نے فرمایا کہ انسان موت کو یاد رکھنے سے بچ جاتا ہے - ایک میرے استاد میرے پیر تھے - جن سے میں بیعت بھی تھا - اور اُن کا نام عبدالغنی تھا - انہوں نے فرمایا کہ جو انسان ہر وقت خدا تعالیٰ کو سامنے رکھتا ہے - وہ بچ جاتا ہے -

مرزا صاحب مسیح موعود علیہ السلام بھی میرے پیر ہی تھے ان سے بھی میں نے بیعت ہی کی ہوئی تھی - اُن سے میں نے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا - کہ آدمی بہت کثرت سے استغفار کرنے سے بچ جاتا ہے - مدت کی بات ہے - ایک مرتبہ میرے دل میں ایک گناہ کا ارادہ ہوا - یہاں تک کہ میرا نفس شریعت میں اس کے جواز کے لئے حیلے بہانے تلاش کرنے لگا تب میں نے یہ علاج کیا - کہ چھوٹی چھوٹی حمائلیں قرآن شریف کی لیکر اپنے سامنے اور ارد گرد ایسے مقاموں پر لٹکا دیں - جہاں کہ جلد جلد میری نظر پڑتی رہے اور اپنی جیبوں میں بھی میں نے رکھ لیں - جب اُس گناہ کا میرے دل میں خیال پیدا ہوتا - تو اُن حمائلوں میں سے کسی ایک کو دیکھتا اور کہتا کہ دیکھ تو اس کتاب پر ایمان لایا ہے - اور پھر اس قسم کا خیال تیرے دل میں آتا ہے - پھر فرمایا کہ ایسا کرنے سے مجھے شرم آجاتی تھی - یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے وہ خیال میرے دل سے دور کردیا -

بدصحبت سے بچو

فرمایا کہ "بری صحبت انسان کو بہت خراب کرتی ہے - ایک شخص نے جو بہت ہوشیار ہے مجھے خود بتلایا کہ ہمیں یہ معلوم ہوا کہ فلاں شخص کے گھر لوہے کے صندوق میں بڑا زیور اور روپیہ ہے - ہم اُس مکان پر چڑھ گئے اور بڑی محنت و مشقت سے اس صندوق تک پہنچے مگر اُس گھر کی مالکہ ایسی ہوشیار نکلی کہ اُس نے روپیہ اور تمام زیور صندوق کے نیچے زمین گاڑ رکھا تھا - اور اوپر صرف خالی صندوق رکھدیا تھا - ہم صندوق کو مال سے پُر سمجھکر بمشکل تمام اُٹھا لائے - جب کھولا - تو خالی پایا - ہم لوگ پکڑے گئے - پولیس کے حوالے ہوکر جیلخانے میں پہنچے - جب وہ گئے - تو دوسرے قیدی لگے ہم سے سرگذشت پوچھنے - جب اُنہوں نے سنا کہ ہم نے اس طرح سے دھوکا کھایا ہے - تو لگے وہ ہر طرف سے تدبیریں بتلانے - کہ اگر اب کی مرتبہ چھوٹ کر جاؤ گے اس طرح کرنا اور اُس طرح کرنا - فرمایا کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بدکار لوگ بڑی بڑی بدیاں سکھلاتے ہیں -

پھر فرمایا کہ ایک ڈاکو جو بڑے ڈاکوؤں کا سردار تھا - اور سرکار نے اُسے دوسرے دوسرے ڈاکوؤں کے پکڑنے کے لئے نوکر رکھا ہوا تھا - مجھے ملا اُس سے میں نے دریافت کیا کہ تم نے کس قدر خون کئے ہیں - فرمایا کہ اُس نے مجھے جواب دیا کہ کوئی تعداد نہیں - نہ بچہ چھوڑا - نہ بوڑھا - نہ جوان نہ عورت نہ مرد - نہ فقیر نہ امیر - غرض یہ کہ جو سامنے آتا تھا اُسی کو قتل کرڈالتا تھا - فرمایا میں نے اُس سے سوال کیا کہ کبھی کسی کو قتل کرتے ہوئے خدا کا خوف بھی آیا ہے یا نہیں - کہنے لگا کہ مولوی صاحب! خدا کا خوف انسان کو اس وقت آتا ہے جبکہ وہ تنہا ہو - تنہائی میں مجھے بھی خدا کا خوف آتا ہے - مگر جب پانچ چھ ملے - پھر کسی کا بھی خوف نہیں آتا تھا - فرمایا کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب پانچ چار بدلوگ جمع ہوجائیں - تو پھر اُن کو خدا کا خوف بھی نہیں آتا - پھر فرمایا کہ اُس ڈاکو نے مجھے یہ بھی سُنایا کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی چھوی کو تیز کرایا اور اُس کو لیکر چلا - جب سڑک پر پہنچا - تو میرے دل میں خیال آیا کہ اس چھوی کو دیکھنا چاہئے کہ آیا یہ اچھی چلتی بھی ہے یا نہیں - جب میں سڑک پر اور آگے بڑھا - تو مجھ کو ایک عورت اپنے خاوند کے ساتھ باتیں کرتی جاتی ہوئی ملی میں نے اپنی چھوی کو اُس مرد کے سر پر مارا کہ فوراً اُس کا سر بدن سے الگ جا پڑا - یہ دیکھتے ہی عورت کی چیخ نکل گئی - میں نے کہا کہ ہیں! روتی کیوں ہے؟ میں نے تو اپنی چھوی کی تیزی دیکھی ہے

پھر فرمایا کہ ایک بہت امیر کبیر سکھ میرے پاس آیا - میں نے اُس کو چند نصیحتیں کیں اور کہا کہ بُرے آدمی کی صحبت سے بچو - اور زنا نہ کرو - وہ میرے پاس سے اُٹھ کر ایک ہندو سادھو کے پاس جا بیٹھا - اُس نے بھی اُس کو یہی نصیحت کی کہ زنا نہیں کرنا چاہئے - مگر اُس کا ایک بدمصاحب اس کو اپنے ہمراہ ایک رنڈی کے یہاں لے گیا - دونوں کو آتشک ہوگئی - مگر اُس سکھ کو بڑی سخت قسم کی آتشک ہوئی بیماری کے کئی دن بعد تک وہ ہم سے نہ ملا - آخر کو بیچارہ ہمارے پاس آیا - میرا لحاظ بھی وہ لوگ بہت کرتے تھے - میرے پاس وہ آ تو گئے - مگر اب وہ ایک دوسرے کو لگے کہنے کہ تم کہو - آخر کو میں نے اُن کے ایک دوسرے کو اشارے کرنے سے تاڑ لیا کہ ضرور ان کو کوئی سخت بیماری لگی ہے جس کے سبب سے یہ اپنا حال کہتے ہوئے شرماتے ہیں - میں نے کہا کہ دیکھو تم ہمارے دوست ہو - اور تمہارے سبب سے یہ لوگ بھی ہمارے دوست ہیں - اور ہم طبیب ہیں - تم ایک دوسرے کو جو ہنس ہنس کر اشارے کر رہے ہو - تو مجھے ہی کیوں نہیں بتلا دیتے - پھر میں نے خود ہی کہا کہ معلوم کر گیا ہوں - کہ تم کو کوئی سخت بیماری مثل سوزاک یا آتشک ہوئی ہے - اُس سکھ نے تو سر نیچا کرلیا مگر دوسرے نے کہا کہ ہاں! آتشک ہوئی - مگر بڑی سخت ہوئی ہے - کئی سو روپیہ اُس سکھ نے مجھ کو دیا - میں نے پوچھا کہ یہ بیماری تم کو کب لگی ہے کہنے لگا کہ اُسی روز ہوئی تھی جس روز آپ نے نصیحت فرمائی کہ زنا نہ کرنا چاہئے - پھر کہنے لگا کہ جب میں یہاں سے اُٹھ کر گیا تو ایک ہندو سادھو نے بھی یہی نصیحت کی - میں نے اُس سے سوال کیا کہ تم نے پھر کیوں نہ مانی - اپنے دوست کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگا - کہ صاحب! اس نے مجھے پھنسا دیا - پھر فرمایا - کہ دیکھو بُرے دوست انسان کو بڑا خراب کرتے ہیں -

پانچ علاج

فرمایا - کہ میں نے گناہ سے بچنے کے پانچ علاج تجربہ کئے ہیں - ایک یہ کہ بُروں کے پاس نہ بیٹھو - قرآن شریف پاس ہو تو شرم آ ہی جاتی ہے - موت کو یاد رکھنے سے انسان گناہوں سے بچ جاتا ہے - نیکوں کی صحبت میں رہنا چاہئے - اور ایک علاج حضرت یوسف علیہ السلام نے بتایا ہے جبکہ اُن کو زلیخا نے پھسلایا اور چاہا کہ میرے ساتھ

رونا کرے - تو آپ فوراً اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوئے اور دعا کی الاّ تصرف عنی کیدھن اصب الیھن و اکن من الجھلین - کہا اے حضرت باری تعالیٰ آپ خود ہی مجھے بچائیں - کیونکہ یہ تو بُری طرح میرے پیچھے پڑی ہے - اور میں اس کا غلام ہوں - اور رات دن رہتا بھی یہیں ہوں -

نیک صحبت کے فائدے

پھر فرمایا کہ نیک صحبت کے بڑے بڑے فائدے ہیں - اگر میں تم کو سناؤں - تو تم حیران ہو جاؤ - بعض اوقات جو لوگ میرے پاس بیٹھے ہوتے ہیں - میرے دل میں بڑے زور سے تحریک ہوتی ہے - کہ سب کے لئے دعا کرا اور بعض اوقات لوگوں کے دل میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں کہ ان کے لئے دعا کرا بعض اوقات نیک صحبت کے فیض سے بڑے بڑے گناہ رد ہو جاتے ہیں - ایک مرتبہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بڑے دربار میں تشریف رکھتے تھے - تین آدمی آپ کی مجلس میں آئے - ایک شخص نے دیکھا کہ حضرت نبی کریم کے پاس ایک جگہ خالی ہے - وہ آپ کے قریب جا کر بیٹھ گیا - دوسرے نے دیکھا - کہ قریب تو جگہ ہے نہیں - وہ اتنی دور سے ہو کر بیٹھ گیا - جہاں کہ اس کو آواز سُنائی دے سکتی تھی تیسرے شخص نے دیکھا کہ نہ تو کوئی ایسی جگہ ہے جہاں میں بیٹھ کر نبی کریم کی آواز سُن سکوں اور نہ یہاں کھڑے کو آواز آتی ہے - اس لئے یہاں کھڑا ہونا فضول ہے یہ خیال کرکے وہ وہاں سے چل دیا - حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب وحی ہوتی تھی تو رنگت بدل جاتی تھی اور غنودگی سی طاری ہو جاتی تھی - آپ کی وہ حالت ہو گئی - پھر آپ نے بلند آواز سے فرمایا - کہ اس وقت یہاں اس مجلس میں تین آدمی آئے ہیں ایک نے تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب میں جگہ پائی - اور وہ اسی قابل تھا - دوسرے شخص نے جانے سے شرم کی اور شرم کی وجہ سے یہیں بیٹھ گیا - خدا نے بھی اس سے کہ گناہوں کے حساب سے شرم کی اور اس کو معاف کر دیا - مگر تیسرے نے مُنہ پھیرا اور یہاں بیٹھنے کو فضول سمجھ کر چلا گیا - خدا نے بھی اس سے مُنہ پھیر لیا -

انگریزی گفتگو

مڈل پرائمری - اور عام شائقین کے لئے مفید ہے - ہر فعل کی ذیل میں ایک مشق فقرات سوالیہ و جوابیہ کی درج کی گئی ہے - اور اُن مشقوں سے پہلے تمام الفاظ استفہامیہ - الفاظ مروجہ گفتگو - اور مختصر جملے اور محاورات بطور تمہید پورے چار صفحوں پر درج کئے گئے ہیں - بہت سے اصحاب نے اس کے متعلق ریویو بھیجے ہیں - تعداد صفحات انگریزی و اردو ۶۵ - قیمت انگریزی مع اردو ۱۲؍ - قیمت انگریزی ۲؍ - ۲۵ یا زیادہ جلدوں کے لئے کمیشن ۲۰ فیصدی - بقیمت نقد یا وی پی مصنف سے اور لاہور کے مشہور تاجران کتب سے مل سکتی ہے -

ماسٹر ولی اللہ (مصنف) معرفت میاں ہدایت اللہ صاحب - کوچہ چابکسواراں لاہور

کیش بہار ہیر آئیل

سر پر لگانے کی تیل کی ایک شیشی ہمارے پاس آئی ہے - یہ تیل خوشبودار ہے - اس سے بال ملائم اور چمکیلے رہتے ہیں - اس تیل کے بنانے والے صاحب دو بکس تیل کے خریدار سے صرف ایک روپیہ مع کل خرچ ڈاک لیتے ہیں اور ساتھ ایک نسخہ کتاب دولت کمانے کی کل کا مفت دیتے ہیں - ملنے کا پتہ :- لالہ رام لعل مہرو صاحب جیف منیجر پرفیومری ہوس - امرتسر

مبارک

میاں احمد دین صاحب زرگر نیچہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند نرینہ عطا کیا ہے نام عبد الخالق رکھا گیا ہے خدا مبارک کرے - پہلے بچے کا نام عبد المالک ہے - اور ایک لڑکی ہے - احباب ہر سہ کی عمر اور نیکی کے واسطے دعا کریں -

خطبہ جمعہ

عرب عبد الحی صاحب بمبئی سے تحریر فرماتے ہیں :- "والیوم حضرت میاں صاحب صلی بنا الجمعۃ فی مکان زین الدین صاحب وقال فی خطبتہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَان الی آخر الآیۃ فقال المراد بالعدل الفرائض والاحسان النوافل و ایتاء ذی القربیٰ ترک رجا الخیر و خوف الشر وقال لابد من العمل الصالح لان تارک العمل لا ینجو بحمدہ فکیف ینجو بغلامہ والسلام

ترجمہ - آج حضرت میاں صاحب نے زین الدین محمد ابراہیم صاحب کے مکان پر خطبہ جمعہ میں آیت قرآن شریف اِنَّ اللّٰہ یامر بالعدل ...... الخ پڑھ کر فرمایا - عدل سے مراد فرائض اور احسان سے مراد نوافل ہیں اور ایتاء ذی القربیٰ سے مراد یہ ہے کہ انسان خیر کی امید شر کے خوف سے غنی ہو کر خدا کی عبادت کرے - اور فرمایا کہ عمل صالح کا ہونا ضروری ہے اگر عمل صالح کے بغیر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ماننا نجات نہیں دے سکتا تو آپ کے غلام کا خالی ماننا بغیر عمل صالح کس کام آوے گا -

پہلو ٹھا بیٹا

کمترین نے اسمی فصیح احمد کو کُونُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ پر عمل کرکے حضرت خدا بین نور الدین امیر المومنین کی خدمت بابرکت میں بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۲ء مقام کو ذریعی لکھنؤ سے دارالامان روانہ کیا - رحمٰن اس کا محافظ ہو - آمین! مبارک ہے وہ بچہ - کہ جس کی بسم اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں ہوئی اور خلیفۃ المسیح کے وقت میں مسلمان بنا - آج وہ دن ہے کہ بہ رحمت پروردگار سیانا ہو کر باتیں کرتا اپنے امام جماعت اسلام کی خدمت میں حاضر ہے - یارب وہ وہاں سے فضیلت کا سہرا باندھ کر آوے - آمین

ناظرین! ایک لاٹ پادری صاحب کا بیان ہے کہ جن کا نام اس اخبار میں بہ وجوہات چند در چند لینا پسند نہیں کرتا - انہوں نے اپنا گورا چہرہ مشرق کی طرف کرکے بڑے ذوق و شوق سے بیان کیا کہ تمام دُنیا میں اس وقت قرآن کا جاننے والا اور ٹھیک بیان کرنے والا نور الدین ہے (کبیر جناب نور الدین صاحب دام اقبالہٗ سنتا ہوں کہ وہ ہنستے اور سخاوت کرتے رہتے ہیں - مسٹر ممتاز مسیح کا قول ہے کہ حکیم نور الدین صاحب نے لفظ میزان کی تفسیر صحیح اور ایمان سے کی ہے - ہم جانیںگے - والسلام

خاکسار کبیر الدین احمد احمدی اکبرآبادی سکرٹری انجمن احمدیہ - لکھنؤ

جاپان میں قہرناک طوفان

جنوب اور وسط جاپان کے ساحل سمندر پر ہوا اور سمندر کا نہائت سخت طوفان آیا جس سے کئی جہاز اور کشتیاں ڈوب گئیں - کئی جنگی جہازوں کو نقصان پہنچا - بہت سے جہازات پانی اور ہوا کے زور سے ریتی پر چڑھ گئے - پچاس برس سے ایسا قہر آلود طوفان جاپان میں نہ آیا تھا - مقامات نگویا - اساکا - جیفو اور نارا میں طوفان

کا بیحد زور رہا۔ ان شہروں میں ایک گھر بھی سلامت نہ بچا۔ نگویا میں سمندر کی ایک لہر نے بندرگاہ کو منہدم کر دیا ساکا میں بیس ہزار گھر برباد ہو گئے۔ تار ٹوٹ گئے۔ آمد و رفت بند ہو گئی۔ جان کا اتلاف بہت ہوا۔ ۲۶۳ آدمی مر گئے۔ اور ۲۸۳ آدمیوں کے سخت چوٹیں آئیں۔

جنگی جہازوں کے بنانے میں رقابت

انگریزی جنگی جہازوں کی تیز رفتاری اس قدر ہے کہ دُنیا کی اور کسی سلطنت کے جنگی جہاز اتنے تیز رفتار نہیں ہیں۔ انگلستان کے جنگی جہاز موسومہ لائن کی رفتار اوسط مائلش میں فی گھنٹہ ۳۲ ناٹ نکلی۔ اب جدید بیٹل کروزر موسومہ پرنس رائل کی رفتار از مائلش میں ۳۴ ناٹ فی گھنٹہ نکلی۔ ان دونوں جنگی جہازوں کا وزن ۲۶۳۵۰ ٹن اور دونوں میں ستر ستر ہزار گھوڑوں کی طاقت کے برابر طاقت ہے۔

جتنی طاقت ان دونوں جہازوں کی ہے۔ اتنی طاقت دنیا کے اور کسی جنگی جہاز کی نہیں ہے۔ گو ایک اور انگریزی جنگی جہاز موسومہ کوئن میری جو آجکل زیر تعمیر ہے ایسے طاقتور انجنوں سے چلایا جائیگا۔ جو ۷۵ ہزار گھوڑوں کے برابر طاقت پیدا کریں گے۔ ایک اور انگریزی جنگی جہاز موسومہ ٹائیگر کے انجنوں میں ۹۵ ہزار گھوڑوں کی طاقت رکھی گئی ہے۔ کہتے ہیں کہ ان جہازوں کے مقابلہ میں جرمنی نے بھی دو دو ایسے جنگی جہاز بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ جن کی طاقت ایک ایک لاکھ گھوڑوں کی طاقت کے برابر ہوگی۔

عجیب مہر

اخبار "صباح" نے ایک نوجوان ترک کا خط شائع کیا ہے۔ جو میدان جنگ سے لکھا ہے کہ میں جب والنٹیر ہو کر یہاں پہنچا ہوں۔ کئی معرکوں میں شریک ہو چکا ہوں اور کئی بار زخمی ہو چکا ہوں۔ زخمی ہونے کے وقت میری تیمار داری اکثر ایک نوجوان عرب لڑکی نے کی ہے۔ جس کا نام حمرا ہے۔ جب کبھی میں جنگ سے زخمی ہو کر واپس آتا تھا۔ وہ نہائت شفقت اور محبت سے میری غمخواری کرتی تھی۔ اس نے کئی کئی راتیں جاگنے میں بسر کی ہیں۔ جبکہ میں زخموں کے درد سے بیقرار ہوتا تھا۔ وہ ہر وقت مجھے دلاسا دیتی اور میرا حوصلہ بڑھاتی تھی۔ دو دفعہ وہ مردانہ لباس پہن کر میرے ساتھ میدان جنگ میں بھی گئی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا تھا کہ اُس کو میرے ساتھ حد سے زیادہ محبت ہے۔ اس کی والدہ کا انتقال ہو چکا ہے۔ دو بھائی میدان جنگ میں شہید ہو چکے ہیں۔ باپ اس وقت جنگ میں مشغول ہے اور وطن پرستی اور اسلام پرستی کا پورا حق ادا کر رہا ہے۔ اس کی بڑی بہن خضرا بھی جنگ کے زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی ہے۔ حمرا کی حد سے بڑھی ہوئی الفت دیکھ کر مجھے جرات ہوئی اور میں نے اُس سے شادی کی درخواست کی۔ اُس نے جواب دیا کہ اگر تم اطالویوں کی کوئی توپ چھین کر لے آؤ۔ اور انور پاشا سے وہ علم حاصل کر لو جس کا اس خدمت کے انعام میں دیا جانا قرار پایا ہے تو مجھے کوئی عذر نہ ہوگا۔ میں خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں۔ کہ اس کام میں مجھے کامیابی ہوئی۔ انور پاشا کو کسی طرح حمرا کے اس قول کی خبر پہنچ چکی تھی۔ جب میں اطالویوں کی توپ لانے میں کامیاب ہوا۔ تو انہوں نے مسکرا کر کہا۔ کیوں حسن فہمی اب تو حمرا کو تمہارے ساتھ شادی کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا میں نے یہ سُن کر سر جھکا لیا۔ انور پاشا نے اپنے ہاتھ سے مجھے علم دیا اور خود ہی میری شادی کا اہتمام کیا۔ عجیب بات یہ ہے کہ قاضی نے مہر کی شرط یہ بتائی کہ میں کم سے کم پچاس اطالویوں کو ہلاک کروں۔ نکاح کے بعد میں بیس اطالویوں کو اپنے ہاتھ سے قتل کر چکا ہوں۔ اب تیس اطالویوں کو ہلاک کرنا باقی ہے۔ خدا کی ذات سے امید ہے کہ میں بہت جلد مہر ادا کر سکوں گا۔

کونٹ ٹالسٹائے اور اسلام

کونٹ ٹالسٹائے روس کا مشہور محب وطن اور فلاسفر ناول نگار تھا۔ اس نے اپنے وطن کی اصلاح میں نہائت درجہ کوشش کی تھی جس کی وجہ سے دور استبداد میں اس کو جلا وطن کر دیا گیا تھا۔ مگر وہ اپنے ملک کی خدمت سے کبھی باز نہ آیا۔ کاؤنٹ ٹالسٹائے ایک کثیر التصانیف اور مقبول عالم مصنف تھا۔ جس کی تصانیف کا یورپ کی بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ حال میں بقول اخبار "کریل" (روس) اس کے ذخیرہ کتب میں ایک ایسی کتاب برآمد ہوئی ہے۔ جو اس نے ایک چھوٹے سے رسالہ کی صورت میں تحریر کی تھی اور جس میں پیغمبر اسلام علیہ التحیۃ والسلام کی احادیث کا انتخاب درج کیا تھا۔ جس سے کونٹ موصوف کی غرض یہ تھی۔ کہ اپنی قوم کو شریعت اسلامیہ اور اس کے برگزیدہ بانی کے حسنات سے آگاہ کرے۔ ٹالسٹائے نے آنحضرت صلعم کی نسبت اپنے اس رسالہ کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ "نبی محمد اُن عظیم الشان مصلحین میں سے ہیں جنہوں نے اتحاد امم کی بڑی خدمت کی ہے۔ اُن کے فخر کے لئے یہ بالکل کافی ہے کہ انہوں نے ایک وحشی قوم کو نور حق کی جانب ہدایت کی اور اس کو ایک امن و صلح پسند اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے والی قوم بنا کر اس کو خونریزی اور انسانی قربانی سے روکا اور اس کے لئے ترقی و تہذیب کے راستے کھول دیئے۔ اور پھر یہ کہ اتنا بڑا کام صرف ایک فرد واحد کی ذات سے ظہور پذیر ہوا" یہ اسلام کا ایک عجیب راز یا معجزہ ہے کہ غیر مذاہب والوں میں جس قدر مداح اس مذہب کے ہیں کسی اور مذہب کے نہیں ہیں۔ اور مداح بھی معمولی درجہ کے اور قابلیت کے لوگ نہیں۔ بلکہ وہی لوگ جن کی صیابت رائے ایک زمانہ کو مسلم ہے۔ (انسٹیوٹ گزٹ)

بڑودہ میں جامع مسجد اور مہاراجہ صاحب کے ہاتھ سے اس کا افتتاح

ہم مہاراجہ صاحب بہادر بڑودہ کی اس نیکدلی اور بے تعصبی کی نہائت تعریف کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی مسلمان رعایا پر شہر بڑودہ میں ایک مسجد تیار کرانے اور اپنے دست مبارک سے اس کی رسم افتتاح ادا فرمانے سے بہت بڑا لطف و احسان فرمایا ہے۔ افتتاح کی تقریب نہائت شاندار تھی۔ یوم افتتاح سے مسجد میں اذان و نماز شروع ہو گئی ہے۔ اور مسلمان صدق دل سے اپنے خیر خواہ مہاراجہ کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔ مہاراجہ صاحب ممدوح کی یہ کارروائی ایسی نیک اور قابل قدر ہے۔ کہ جس کی ہر ایک والیان ریاست کو تقلید کرنی چاہیئے۔ کیا ہم اس کے ساتھ ہی مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر کو توجہ نہ دلائیں۔ کہ وہ سری نگر کی ایک شاہی مسجد کو جو ہندو یتیم خانہ کے لئے لے لی گئی ہے واگذار فرما کر اپنی مسلمان رعایا کو بالخصوص اور دیگر اہل اسلام کو بالعموم شکرگذار فرمائیں۔ ورنہ مہاراجہ صاحب بڑودہ کے مسجد بنوانے اور اس کا افتتاح کرنے اور مہاراجہ کشمیر کی بنی بنائی مسجد کے ضبط کر لینے میں نمایاں تفاوت ہوگی۔ (میونسپل گزٹ)

عزیز الدین

رپورٹ انجمن احمدیہ سانگلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۱۲ء بروز اتوار انجمن سانگلہ کا جلسہ بیرون شہر باغ میں مستری عبدالرحمٰن صاحب کے مکان رہائش پر زیر صدارت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی (جو وہاں تبلیغ کے واسطے بلائے گئے تھے) ہوا۔ قریب چالیس کس احمدی لائل پور۔ چنیوٹ روڈ و دیگر دیہات سے آئے تھے اور کچھ غیر احمدی بھی شریک جلسہ ہوئے۔ پہلے حافظ صاحب مذکور نے غرض جلسہ بیان فرمائی اور قرآن شریف سے چند آیات پڑھ کر فرمایا کہ بدظنی منع ہے۔ پھر چودہری عبداللہ خاں صاحب نے جو اس انجمن کے پریزیڈنٹ اور محصل چندہ ہیں رپورٹ سالانہ سنائی خدا کا شکر ہے کہ وصولی چندہ مفصلات ایکہزار کے قریب پہنچ گئی ہے جس سے سلسلہ حقہ کی خاص ترقی معلوم ہوتی ہے۔ رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ بعض احباب نے خاص طور پر وصولی چندہ کی کوشش کی ہے۔ مثلاً چودہری غلام حسن صاحب خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔ کیونکہ انھوں نے کل ضلع کے دیہات سے بڑھ کر چندہ دیا ہے (افسوس ہے کہ کسی خاص وجہ سے شریک جلسہ نہیں ہو سکے) چودہری فضل داد صاحب کھیوا اور چودہری فتح محمد صاحب کھنووال چودہری احمد خاں صاحب چنیوٹ روڈ چودہری لہبا برادر مولوی عبداللہ صاحب کھیوا اور انجمن گوکھووال و انجمن چھور کے کل ممبر بھی شکریہ کے قابل ہیں۔ میں یہ بات ظاہر کرنا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ انجمن بہلول پور باوجود کم افراد ہونے کے چندہ دینے میں کل ضلع کی دیہاتی انجمنوں سے اول رہی ہے۔ اور دوم انجمن چھور۔ اس کی وجہ چودہری عبداللہ خاں صاحب نمبردار محصل چندہ ضلع لائل پور کے وجود نیک مسعود کا موجود ہونا ہے جو آنریری طور پر چندہ وصول کرتے ہیں ماسوا اسکے تبلیغ بھی خاص طور پر کرتے ہیں انکے وجود سے ضلع کو خاص فائدہ پہنچا ہے۔ ان کا ارادہ ہے کہ منڈی میلہ لائل پور پر جو ماہ مارچ میں ہوگا۔ ایک احمدیہ کیمپ تبلیغ کے واسطے قائم کریں۔ جو بعد حصول اجازت حضرت صاحب کیا جائے گا۔ چنانچہ منشی نورالدین صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ لائل پور بھی خاص طور پر امداد کرنے کا وعدہ فرماتے ہیں۔ احباب اس کام کے لئے دعا فرماویں۔ چودہری عبداللہ خاں صاحب کی رپورٹ سننے کے بعد مولوی اللہ دتا المعروف منگا غیر احمدی وزیرآبادی نے جو اتفاق سے جلسہ میں شریک ہوئے تھے۔ حافظ صاحب کی اجازت سے وعظ فرمایا۔ مولوی صاحب مذکور میں ہنسانے و رلانے کا ایک خاص ملکہ ہے۔ پھر حافظ صاحب نے وعظ فرمایا اسکی تشریح کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہر جگہ کے احباب نے انکے وعظ سُنے ہیں اور جانتے ہیں کہ انکی تبلیغ سے بے بہا فائدہ پہنچا ہی کرتا ہے۔ اس کے بعد چودہری عبداللہ خاں صاحب کی دعا پر جلسہ ختم ہوا کہ اللہ تعالےٰ جماعت کو ترقی دیوے۔ اتفاق کی توفیق بخشے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کو عرصہ دراز تک ہم میں موجود رکھے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب و خواجہ صاحب کو فتح و ظفر و سلامتی و صحت کے ساتھ سفر سے واپس ہمیں ملا دے۔ آمین ثم آمین

آخیر پر میں اپنے لئے احباب سے دعا کا خواستگار ہوں کہ اللہ تعالےٰ عاجز کو خاص لوگوں سے کر دے والسلام۔ مسکین الیاس الدین سکرٹری انجمن احمدیہ بہلول پور۔ ضلع لائل پور۔

*

اکمل کا پیام سالک بٹالوی کے نام

سالک راہِ ہُدےٰ آجا ادہر
کب تلک رکھیگا تو حق سے بگاڑ

بُت پرستی چھوڑ دے کعبہ میں آ
اب خدا کا گھر بسا۔ مندر اُجاڑ

جس کو سمجھا ہے حصارِ عافیت
پڑ چکی ہے اسمیں مدت سے دراڑ

گلشنِ توحید کو سرسبز کر
شرک کے بُوٹے جو ہیں جڑ سے اکھاڑ

جانِ من! ظلمت کدے میں کچھ نہیں
نورِ منزل میں عصائے شوق گاڑ

ابن مریم ایک فانی عبد ہے
کردیا لوگوں نے رائی کا پہاڑ

آسمان پر جو چڑھاتے ہیں۔ اُنہیں
آیت سبحانَ ربّی سے لتاڑ

پہلواں بن کر نکل میدان میں
بازوئے ہمّت سے شیطاں کو پچھاڑ

بھیڑ جو تھی بن گئی ہے بھیڑیا
ہاں! اُسنا احمدؐ کے شیروں کی دہاڑ

قولِ حق قولِ نبیؐ تسلیم کر
ماسوا کا دفترِ پارینہ پھاڑ

چاہیئے ہرگز نہ اہلِ ارض کو
آسمان کے رہنے والوں سے بگاڑ

چہرۂ محبوبِ انساں کا دیکھ لے
بس ہٹا دے اپنی محجوبی کی آڑ

آفتابِ صدق دیوے گا روشنی
کھول دے تو خانۂ دل کے کواڑ

دست و بازو اکمل محزوں کا بن
بند کر انکے عدو کی چھیڑ چھاڑ

(اکمل)

تلاش گم شدہ

میرا چھوٹا بھائی بنام ولی محمد احمدی شانہ گر۔ کہیں چوری نکل گیا ہے بہت تلاش کی ہے۔ مگر تا حال کوئی پتہ نہیں لگا اگر کسی صاحب کو ملے تو ہم کو اطلاع دیں۔ پتہ دینے والے صاحب کو انعام دیا جائے گا۔

حُلیہ۔ رنگ گندمی جسم پتلا۔ قد میانہ۔ ناک اونچا عمر ۱۷ برس۔ پڑھا ہوا بھی ہے۔

رحمت اللہ۔ احمدی۔ شانہ گر بگہ کلاں امرتسر

جلسہ شملہ

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ ۵ ؍ اور ۶ ؍ اکتوبر کے ٹون ہال میں احمدیہ جلسہ ہوا۔ علاوہ ان لیکچراروں کے جن کے نام پہلے لکھے جا چکے ہیں چودہری فتح محمد صاحب نے بھی ایک لکچر قرآن شریف کی خوبیوں پر دیا۔ دوسرے لکچر۔ وفات مسیح۔ آمد مسیح۔ عرفان نبی اور ختم نبوت پر تھے۔ بعض غیر احمدی کہنے لگے کہ اگر ختم نبوت کا مسئلہ اس طرح ہمیں پہلے سمجھایا جاتا تو ہم مرزا صاحب کی مخالفت نہ کرتے مضامین سب ایسے تھے جو سلسلہ احمدیہ کی صداقت کے اظہار کے واسطے خاص تھے تمام لکچروں کا اثر سامعین پر بہت نیک ہوا اللہ تعالےٰ احباب شملہ کو جزائے خیر دے اور اس سے بھی زیادہ

ایک دوست کی بیعت کا تذکرہ
اور
درخواست دعا

ہمارے عزیز دوست محمد عبداللہ خان صاحب نے اپنی بیعت کا ذکر لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح رض کی اجازت سے بعد اخبار میں چھاپنے کے واسطے دیا ہے۔ یہ مکرم بھائی بیعت کے بعد اخلاص و محبت میں روز افزوں نمایاں ترقی کر رہے ہیں۔ اللھم زد فزد۔ اگرچہ ایسے مضامین مفید عام ہوتے ہیں تاہم اخبار میں کمی گنجائش کی وجہ سے برادر موصوف نے اس کے لئے بدر میں اپنے خرچ سے زائد ورق لگوایا ہے۔ ایڈیٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مخدومی و محسن قبلہ ام حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ یہ چند الفاظ اپنے اخبار گوہر بار میں درج فرما کر عنداللہ مشکور فرماویں۔ اور دعا فرماویں کہ میری اور بہتوں کی ہدایت کا موجب ہو

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ مے نگرم
کرشمہ دامن دل مے کشد کہ جا اینجاست

میں چوتھی جماعت اپر پرائمری میں پڑھتا تھا۔ جب میری والدہ مکرمہ نے میری نسبت ایک خواب دیکھا اور اس کی تعبیر حضور امامنا مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام سے دریافت کرنے کے بعد کہا گیا کہ یہ لڑکا مولوی بنیگا۔ اس کو انگریزی تعلیم نہ دیجاوے دینی تعلیم دیجاوے اور خاکی پگڑی بندھوائی جاوے۔ ان مختصر کلمات کی تشریح کی جاوے تو اب تک کے تمام واقعات جو میرے پیش آئے کیا اخلاقی کیا دنیاوی۔ وہ سب اس ارشاد کے کسی نہ کسی حصہ کے ماتحت ہی پیش آئے ہیں۔

مجھے دینی تعلیم نہیں دی گئی۔ بلکہ برخلاف اس ارشاد عالی کے انگریزی تعلیم دی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں نے کئی سالوں کی ناکامیوں کے بعد انٹرنس پاس کیا۔ اور بہت سالوں کی بدصحبتوں کے باعث اخلاق ذمیمہ و رذیلہ سے وافی حصہ حاصل کیا۔ حتیٰ کہ ایک روز میں نے اپنے آپ کو چلتے پھرتے سور کی شکل میں دیکھا اور ایک گھنٹہ حیرت میں بحالت سکتہ پڑا رہا۔ ۱۹۰۵ء میں انٹرنس پاس کیا۔ تب سے ابتک ملازم ہوں۔ تین چار سال سے ۔۔ ماہوار پاتا ہوں۔ لیکن اپنے اخراجات ذاتی بھی پورے نہیں کر سکتا۔ چہ جائیکہ اپنے والدین یا متعلقین کی امداد کر سکوں۔ ہر چند چاہتا ہوں۔ لیکن بمشکل ہی توفیق ملتی ہے غرض مجھے تعلیم جس غرض کے لئے دی گئی تھی۔ وہ پوری نہ ہوئی

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

میں نے باوجود ان گندے حالات اور سخت جہالت کے ایک روز زمانہ طالب علمی میں بالتحقیقات وخاص انشراح صدر کے ایک عریضہ جناب امام موعود صلعم کے حضور اپنی بیعت کے لئے لکھا اور اپنی کامیابی کے لئے دعا کی استدعا کی۔ جس کا جواب حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم و مغفور رحمۃ اللہ علیہ نے آنحضور صلعم کے ارشاد سے تحریر فرمایا کہ بیعت منظور ہے۔ اپنی کامیابی کے لئے خود دعائیں کرو۔ نمازیں پڑھو۔ ہم بھی دعائیں کرینگے۔ وہ خط ۱۹۰۳ء میں ہی گم ہوگیا۔

اس بیعت کے بعد بھی میں نے اپنی کوئی روحانی اصلاح نہیں کی اور نہ دینیات کی طرف مائل ہوا۔ ایک جوش جہالت تھا جو ہر وقت سوار رہتا۔ ۱۹۱۰ء میں جب میں گوجرانوالہ کے بندوبست سے تبدیل ہوا۔ تب ایک روز اپنے معزز و محترم تایا صاحب کے مکان پر بیٹھا تھا اور میرے ہمراہ میرے ایک احمدی چچا صاحب بھی تھے۔ میں نے کوئی شغل نہ پا کر ایک الماری سے کوئی مجلد کتاب نکالی۔ جو اخبار الحکم کی سالانہ نتھی تھی۔ اور اپنے چچا صاحب کو یہ کہتے ہوئے کہ آؤ جی اس سے کوئی فال لیں[1]۔ میں نے اسے بطرز فال کھولا تو کھولتے ہی میری نظر اس کی ایک جلی پیشانی "حضرت اقدس کا پہلا لیکچر جو آپ نے بمقام لاہور دیا" پر پڑی۔ میں نے اس کو مبارک جان کر اپنے چچا صاحب سے سنا۔ اس وقت میرے دل کی ایسی کیفیت تھی۔ کہ جیسے ساون کا موسلا دھار مینہ برس رہا ہے اور میں اس کا نظارہ دیکھ رہا ہوں اور میرا دل بے اختیار پکار رہا تھا کہ یہ لیکچر ہرگز بند نہ ہوا ہوگا تا وقتیکہ حضرت جی کو کسی شخص نے اور طرف متوجہ نہ کیا ہو سو بحمداللہ ایسا ہی لکھا پایا۔ کہ کسی نے اور سوال کر کے حضرت صاحب کو اور طرف متوجہ کر دیا اور لیکچر بند ہوا۔

پھر اس مثمہ کو وہاں رکھ کر ایک اور جلد نکالی۔ وہ بھی اسی اخبار کی سالانہ نتھی تھی اس سے بھی فال لی۔ تو خدا کی قسم اس میں پہلے ہی حضرت امیرنا منصور عالم خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی پاک سوانح کے نوٹ نظر آئے۔ جن کو میں نے خود پڑھا اور بے اختیار دعا کی۔ کہ میرے اللہ تو مجھے بھی ایسا ہی پاکیزہ۔ سیدھا۔ سادہ اصحابہ کی طرز کا خالص مومن بنا دے۔

پھر کچھ وقت اسی مضمون پر گفتگو ہوتی رہی۔ اور اس وقت سے میرے دل پر اس سلسلہ عالیہ کی صداقت کا گہرا نقش ہوگیا اور ایک مخفی محبت حضرت امیرنا و سیدنا کی پیدا ہوگئی۔ آخر دسمبر ۱۹۱۰ء کے سالانہ جلسہ تک خط و کتابت کرتا رہا اور بار بار کے خطوط میں یہ دعائیں کرائیں۔ کہ میں سخت ناہنجار۔ بدکردار ہوں۔ حاضر حضور ہو کر قدمبوسی چاہتا ہوں لیکن دل میں سخت ڈر ہے کہ ایسی روسیاہی لے کر کس طرح اس پاک مجلس میں آؤں گا اور یہی خیال سخت مانع ہے۔ اگرچہ اس کا جواب مجھے کوئی نہ ملا۔ لیکن میرے استقلال میں کوئی فرق نہ آیا میں متواتر خط لکھتا رہا۔ آخر سالانہ جلسہ کے موقعہ پر بہمراہی اپنے ایک ہندو ہموطن برہمن جو تلاش ملازمت میں اپنے پاس تھا۔ میں قادیان آیا۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ مجھے اپنی روسیاہی کا کسقدر حجاب تھا اور میں بیعت کے آخری وقت تک کس درد والحاح سے دعائیں مانگتا رہا۔ کہ اے میرے مولا کریم۔ کوئی ایسی صورت کر کہ میں سامنے بھی نہ جاؤں۔ دیدار بھی کر لوں بیعت بھی ہو جائے۔ کوئی شخص میری طرف بھی نہ دیکھے اور نہ مجھے میرا حسب نسب دریافت کرے اور نہ میں اس مجلس میں شرمندہ ہوں اور اس وقت تک مجھے ان اتہاموں سے محفوظ رکھ۔ جب تک کہ یہ روسیاہی باقی ہے۔ کبھی درود شریف پڑھتا۔ کبھی استغفار۔ گاہے لاحول۔ غرض بڑے دردمند دل سے اپنی نالائقی کے اخفا اور پردہ پوشی کے لئے دعائیں کرتا رہا۔

جب ایسی بے قراری میں قادیان آیا تو میرے ایک محسن و معزز بزرگ احمدی مجھے مہمان خانہ کے دروازہ پر ملے اور وہ مجھے گوجرانوالہ کی جماعت کے کمرہ میں لے آئے۔ جہاں میرے تایا صاحب بزرگوار بھی فروکش تھے۔ اپنے احباب

[1] نوٹ۔ میں اب فالوں کا قائل نہیں۔ اور نہ ہی یہ مسنون طریقہ ہے۔

بزرگوں کو رفیق سفر پاکر دل کو تسکین ہوئی۔ لیکن حضرتؓ کے حضور جانے کا غم اندر ہی اندر کھا رہا تھا اور اب اور بھی زیادہ ہؤا۔ کہ شائد میرے بد اعمال کی پردہ دری میرے تایا صاحب اور واقف کار احباب کے سامنے ہوگی۔ غرض میں چلتا پھرتا مجسم دعا ہو رہا تھا اور یہ بے تابی ایسی غیر معمولی تھی کہ شائد کسی کو اپنے جان بچانے کے وقت بھی نہ ہوتی ہوگی۔ کچھ منٹ آرام کیا ہوگا۔ کہ میرے تایا زاد عزیز بھائی (خدا تعالیٰ اسے عمر دراز اور رشد و سعادت و اقبال نصیب کرے۔ اور اسم بامسمی بنا وے) نے مجھے کہا کہ آؤ بھائی حضرت کو سلام کرا دیں۔ وہ باہر تشریف لائے ہوئے ہیں اور صحن مدرسہ میں بیٹھے ہیں۔ میں اُٹھنے کو تو اُٹھ بیٹھا۔ لیکن مارے بیتابی کے ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔ دل کو سخت کرا کے بڑے ضبط کے ساتھ اس کے ہمراہ ہولیا اور پاس ہی کے بھاری انبوہ میں جہاں حضرت کے خدام باری باری دست بوسی (مصافحہ) کر رہے تھے جا گھسا اور ڈرتے ڈرتے جھانک کر حضرت جی کو دیکھا۔ خدائے وحدہٗ لاشریک کی قسم ہے۔ میں نے پہلی ہی نظر میں آپ کو بقعہ نور دیکھا۔ یعنیہ ایسا ہی بقعہ نور جیسے سفید روئی کا تودہ پڑا ہو۔ اسی وقت میرے اندر اپنی غفلت اور عمر ضائع کرنے کا خیال ایک بجلی کی طرح کوندگیا۔ اور آہ مار کر اپنی جہالت کا اقرار کیا۔ پھر اسی سراسیمگی میں حضرت کی جلدی سے دست بوسی کی اور باہر نکل آیا۔ وہاں سے چند احباب کے ہمراہ بہشتی مقبرہ میں گئے۔ اور وہاں جاکر زمانہ کی بے ثباتی اور اہل اللہ کے خاص نشان کا سبق حاصل کیا۔ فالحمد للہ۔ ثم الحمد للہ!

دوسرے دن بیعت ہونی تھی۔ رات اپنے موہومی سوال وجواب میں گذاری اور دن چڑھا۔ اسی گھڑی کا غم ایسا جاگزین تھا۔ کہ اُس نے مجھے سخت نڈھال کر دیا۔ ایسی حالت ہوگئی جیسے ایک عرصہ کا بیمار۔

اسی بے قراری میں جاکر غسل کیا۔ کچھ وقفہ کے بعد آواز آئی کہ جس نے بیعت کرنی ہو۔ بیعت کرلے۔ میرے تایا صاحب کو اپنی جگہ فکر تھا کہ شائد میں بیعت نہ کرنے کی وجہ سے ٹل گیا ہوں۔ وہ مجھے دیکھنے کو باہر پھر رہے تھے۔ جب میں اپنے موہومی غم میں ادھر اُدھر پھرتا پھرتا ان کو مل گیا۔ تو انہوں نے مجھے کہا کہ جاؤ جاکر بیعت کرو۔ اور ایک بزرگ منش احمدی کے ہمراہ جانے کا اشارہ فرمایا۔ چنانچہ میں بمعیت ان کے حضرت امیرالمومنینؓ کے دولت خانہ پر گیا۔ اندر جاکر ایک کثیر جماعت کو پروانہ وار دیدار امیرؓ کے لئے جمع دیکھا۔ بھیڑ بھاڑ کا یہ عالم تھا کہ بمشکل چند قدم آگے جانا ہو سکا۔ جب یہ حالت دیکھی تو پھر دل پر ایک ایسی چوٹ لگی کہ میں نے قریباً بے ہوشی کے عالم میں یہ کہنا شروع کیا۔ کہ میرے زندہ خدا۔ کیا تو اتنے مجمع میں میری پردہ دری کریگا۔ پھر آبدیدہ ہوگیا اور مایوسانہ حالت بنالی۔ اور ہر چہ بادا باد ماکشتی درآب انداختیم کہکر ذرا ڈھارس پکڑی۔ اتنے میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ بیعت کرنے والوں کے بغیر سب لوگ چلے جائیں ان کی پھر ملاقات ہوگی۔ میرے ہمراہی صاحب تو مجھے ارشاد عالی سنتے ہی چھوڑ خیرباد کہتے ہوئے تشریف لے گئے۔ اب میں چند ناآشناؤں کے ہمراہ حضرتؑ کے حضور حاضر ہوا۔ ادب سے آنکھیں نیچی تھیں اور دل دعاؤں میں مصروف۔ حالت بالکل ایسی تھی۔ کہ جیسے بالکل بے ہوشی طاری ہے۔ اتنے میں ایڈیٹر صاحب الحکم نے اپنا صافہ سر سے اُتارا۔ اس کا ایک کنارہ جناب امیرؑ کے ہاتھ میں دیا۔ اور دوسرا کنارہ ہم لوگوں کو پکڑنے کی ہدائت کی۔ پھر حضرت صاحبزادہ عالی ہمم نے جو حضرت کے پاس پیارے بچوں کی طرح بیٹھے ہوئے اپنے صادق سید و مولا کی بلائیں لے رہے تھے۔ حضرت کے الفاظ کو بلند آواز میں تکرار فرمایا۔[۱] اور ساتھ کے ساتھ ہم بھی پڑھتے گئے۔ جب یہ فقرہ سُنا کہ آج میں نورالدین کے ہاتھ پر اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔ اسی وقت میں نے سخت قلق سے آہ مار کر رونا شروع کیا اور اپنے گناہوں کی معافی رو رو کر چاہی۔ جب اسی طرح میری روحانی عمارت کی بنیاد رکھی گئی تو میں اسی حالت میں روتا ہوا اپنی قیامگاہ میں آیا اور سارا دن خوب رویا کیا۔ غرض اس حال میں جو جو بدچلنی سامنے آئی۔ اس کی معافی کے لئے استدعا کی۔ رات کو حضرت مولوی غلام رسول صاحبؓ راجیکی کا وعظ سُنتے رہے اور ان کے پاس ہی سونے کو جگہ ملی۔ پچھلی رات کو خواب دیکھا کہ اس مکان میں سے لوٹا لیکر ننگے سر باہر نکلا ہوں کہ وضو کروں اور مولوی غلام رسول صاحب موصوف کو آواز دے رہا ہوں کہ مولوی جی آؤ وضو کر کے نماز پڑھیں۔ پھر یکلخت آسمانی آوازیں بڑی شدومد سے سنائی دیں۔ مہدیؑ۔ مہدیؑ۔ مہدیؑ مہدیؑ مہدیؑ مہدیؑ۔ جن کا آواز ایسا بلند تھا۔ کہ میں نے سُن کر کانوں میں انگلیاں دے لیں۔ اس کی نسبت فوراً ہی یہ دل میں آئی کہ حیرت ہے باوجود اس قدر آوازوں کے جو فرشتے آسمان پر دے رہے ہیں۔ لوگ متوجہ نہیں ہوتے۔ پھر الہام ہؤا۔ "مہدیؑ۔ مہدیؑ۔ مہدیؑ۔ نورالدینؓ۔ نورالدینؓ۔ نورالدینؓ" جس نے میرے دل میں ایک کیفیت پیدا کر دی۔ ایمان کو مضبوط کیا اور روشنی کی راہنمائی فرمائی۔ خاص انعام ربی سے مالامال ہؤا۔ اور یاد آیا کہ

ہر کہ نالد در گہت بہ نیاز
بخت گم کردہ را بیابد باز

الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ خدا کے پیاروں کی باتیں ہر حال میں پوری ہوتی ہیں۔ اور دراصل اللہ تعالیٰ کو ان کے الفاظ کی قدر ہوتی ہے۔

حضرت کی تعبیر میرے لئے تو ابتک ایک معمولی بات تھی میرے والدین نے اس کو بُھلا دیا اور کوئی التفات نہ کی۔ آخر ایک عرصہ کے بعد اس کی تکمیل کی بنیاد خدا تعالیٰ نے خود ہی رکھدی۔ خدا کرے کہ وہ محسن رب العزیز مجھے اس تعبیر کے حرف بحرف پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

میرا تاریخی نام غلام مصطفےٰ۔ عام نام عبداللہ ہے۔ مجھے اسم بامسمی بنا وے اور دین کی خدمت کا تاج خاکی نصیب کرے۔ آمین!

میں نے ان حالات کا اظہار نتیجہ خیز جانکر عرض کیا ہے اور خدا کی قسم کہ سچا واقعہ پیش کیا ہے۔ خدا کرے بہتوں کی ہدائت کا موجب ہو۔ اور مجھے بھی سرخروئی دارین نصیب ہووے۔ آمین!

احقر العباد نیازمند عبداللہ

[۱] نوٹ۔ ان دنوں حضرت صاحب کو گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہوئی تھی اور آپ بیمار تھے۔

اخبار عالم پر ایک نظر

صاحب آریہ گزٹ فرماتے ہیں کہ آریہ جاتی کا بیڑا پار کرنے کیواسطے ایسے سچے مجنونوں کی ضرورت ہے۔ جو **خون** کا کٹورہ بھر دیں۔ جاننے والے جانتے ہیں کہ یہ الفاظ آریہ قوم کے کن جذبات کی طرف اشارہ کر رہے ہیں + یورپ کے بعض مقامات میں یہ افواہ مشہور ہے کہ ترک اور اطالیہ کے درمیان صلح کے شرائط طے ہوگئے طرابلس اٹلی کا ہو گیا + لنڈن کے اخبار ٹیمس کے ایک نامہ نگار نے امیر کابل کی وفاداری کو گورنمنٹ برطانیہ کے حق میں مشتبہ قرار دیا ہے + آئرلینڈ کو حکومت خود اختیاری دینے کے خلاف وہاں کے بعض لارڈ گورنمنٹ کے **خلاف** ہتھیار اٹھانے تک تیار ہیں + ہندوستان میں ۶ کروڑ ۶۶ لاکھ **مسلمانوں** میں سے صرف ایک لاکھ اسی ہزار لکھے پڑھے ہیں + اچھوت ذاتوں کے متعلق لالہ لاجپت رائے نے ٹاون ہال بنارس میں ایک لیکچر دینا چاہا تھا جس کے لئے میونسپل کمیٹی سے اجازت چاہی گئی۔ مگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے میونسپل کمیٹی کے افسر اعلیٰ کی حیثیت سے حکم دیا کہ جبتک اطمینان نہ دلایا جائے کہ لیکچر میں جھگڑے کی کوئی بات بیان نہ کی جائیگی تب تک اجازت نہیں ہے + ایک سائنسدان نے دعویٰ کیا ہے کہ انسان خوراک کی جگہ **بجلی کی طاقت** سے زندہ رہ سکتا ہے + لاٹ صاحب پنجاب نے پنجاب یونیورسٹی سے ایسے طالب علموں کی فہرست طلب کی ہے۔ جو امسال چند نمبروں کی کمی کی وجہ سے ناکام رہے ہوں + مدراس بیلاری میں ایک ہندو وکیل فیس لیکر موکل کے مقدمہ میں نہ حاضر ہونے کے جرم میں چھ ماہ قید اور تین ماہ کے واسطے وکالت سے **معطل کیا گیا ہے** + مہاراجہ صاحب بیکانیر نے اپنے ۲۵ سالہ جوبلی کے موقع پر چند ایک مراعات و اصطلاحات کا اعلان کرنے کے علاوہ یہ بھی اعلان کیا ہے کہ آیندہ ریاست میں عدالتی و سرکاری زبان اردو کے بجائے **ہندی** ہوا کریگی + دہلی میں اخبار فروشوں سے ٹیکس لیا جاتا ہے جو ایک ناگوار سی بات ہے۔ کیونکہ اخبار فروشوں سے اس طرح کا ٹکس شائد ہی کسی جگہ ہوگا + عمرکوٹ کے ایک اسسٹنٹ ماسٹر کا امتحان کے پرچے چرانے کے جرم میں میرپور خاص کے مجسٹریٹ کی عدالت میں چالان کیا گیا۔ ملزم ضمانت پر رہا ہے + اخبار نظام الملک مراد آباد لکھتا ہے کہ رنگون میں ایک مسلمان سوداگر نے جاپان کی ساختہ چٹائیاں منگوائی جن پر قرآن کا کلمہ لکھا ہوا ہے۔ جس سے اکثر اہل اسلام نے ناراض ہوکر ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں بدیں مضمون نالش کی۔ کہ ایسی چٹائیوں کی فروختگی سے ہماری مذہبی توہین ہوتی ہے + قسمت دہلی کی جگہ قسمت انبالہ بنائی گئی۔ جس میں چھ اضلاع ہونگے۔ حصار۔ رہتک۔ گوڑگاؤں۔ کرنال۔ انبالہ اور شملہ + ایک ۱۸ سالہ لڑکی نے اپنے باپ پر لکھنؤ کے سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا ہے کہ میرا باپ مجھ سے **زنا بالجبر** کا مرتکب ہوا ہے + بڑودہ میں ایک جین مت عورت حاملہ ایک ہفتہ کا برت (فاقہ) رکھتی ہوئی مرگئی۔ عمر چوبیس سال تھی اور پانچ لڑکوں اور ایک لڑکی کی ماں تھی + سیالکوٹ میں ایک شخص نے مرد کو زنانہ لباس پہنا کر ایک جاٹ کے ہاتھ ۳۰۰ روپیہ کو فروخت کر دیا + کلکتہ ہائی کورٹ نے شیعہ و سنی کے درمیان نکاح قانون کی رو سے جائز قرار دیا ہے + باعث مسرت ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے انجمن حمایت اسلام کی درخواست پر بورڈنگ ہوس اسلامیہ کالج لاہور کے واسطے **پچیس ہزار روپیہ** عطا فرمایا ہے + سید ولایت حسین صاحب رضوی تمام دنیا کا سفر پیدل کرنے کے واسطے روانہ ہو گئے ہیں + سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب ولائت میں وفات پاگئے + انگلش مین رقمطراز ہے۔ کہ ۲۷ ستمبر کو کلکتہ میں سخت بارش ہونے کے باعث ایک چشمہ نکل آیا ہے + اڈیٹر اخبار المعین امرتسر سے گورنمنٹ نے ڈیڑھ ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی ہے اور تا ادائیگی ضمانت اشاعت اخبار بند کر دی گئی ہے + طرابلس میں عربوں اور عثمانی فوجی افسروں نے اٹلی و ترکی کے درمیان صلح کی افواہ سن کر مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ طرابلس کی خود مختاری کا اعلان کر کے اپنے طور پر جنگ جاری رکھی جائے + جاپان میں طوفان کے باعث کروڑہا کا نقصان متصور کیا گیا ہے علاوہ ازیں بے شمار جانیں ہلاک ہوگئی ہیں + پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی کی طرف سے اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں صوبہ ہذا کے مصنفوں اور مترجموں کو جنہوں نے اردو۔ ہندی۔ اور پنجابی کتب لکھی ہوں۔ سررشتہ علم ادب کے فنڈ سے انعامات ملنے کی سفارش کی گئی ہے۔ پنجاب کے مصنفوں اور مترجموں کو اس نادر موقع سے فائدہ اٹھاکر اپنی اپنی کتابوں کی چار چار جلدیں جو سال رواں میں چھپی ہیں یا چھپنے والی ہیں۔ ۱۵ دسمبر سے پہلے پہلے صاحب سکرٹری پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی کو بھیج دینی چاہئیں + شیخ سنوسی نے وزارت جدید کے نام پیغام بھیجا ہے۔ جس کے اصلی الفاظ حسب ذیل ہیں "مجھے ٹرکی کی پیچیدگیوں اور البانیہ کی شورش کا از حد افسوس ہے میں دولت علیہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ جنگ کے پروگرام میں کوئی تبدیلی نہ کریگی۔ اور جدید وزارت طرابلس برقہ اور بنغازی میں اپنے شہنشاہی حقوق کی حفاظت پر قدیم وزارت کی طرح اڑی رہیگی۔ اگر ایسی شرائط پر صلح کر لی گئی۔ جو عثمانی قوم اور عربوں کے لئے باعث مضرت ہوئیں تو مجاہدین اُسے ہرگز ہرگز نہ تسلیم کریں گے" + ہمعصر بھارت مہاراجہ پٹیالہ کی تیسری شادی ہونے پر لکھتا ہے کہ مہاراجہ صاحب کو چاہیئے تھا کہ وہ بھارت سمراٹ کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے ایک ہی شادی پر قناعت کرتے ہوئے اپنے دیش اور جاتی پر احسان کرتے اور رعایا کو ایک عمدہ اخلاق سکھاتے + مگر افسوس کہ صفحہ ۷ پر یہ فلاسفی چھانٹتے ہوئے ہمعصر موصوف دروغ گورا حافظہ نباشد پر عمل کرتے ہوئے صفحہ ۱۰ پر لکھتا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) قادیانی کے خلیفہ صاحب بھی مرزا صاحب کیطرح ڈھنگ بنائے رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح اور کرشن کے متعلق آپ اکثر گوہر فشانی کرتے رہتے ہیں۔ اور حال میں ایک تحریر بدر میں شائع کرائی ہے۔ کہ بھگوان کرشن کی گوپیوں سے مراد ان کے مرید ہیں۔ اس پر ہمعصر موصوف ... چڑا ہے گویا مرید نہیں ہونے چاہیئے بلکہ وہ سولہ سو گوپیاں ان کی بیویاں ہی ہیں۔ تو ہم پوچھتے ہیں کہ جب بخیال شما بھگوان کرشن نے سولہ سو بیویاں رکھی ہوں تو مہاراجہ پٹیالہ کے کثرت ازدواج پر کیوں چڑتے ہو؟

مفرح یاقوتی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور۔ مصدقہ حضرت امیر المومنین

اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ مبہی۔ مفرح اور مقوی ہے ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر اخبار بدر سے بادائے قیمت نقد ساڑھے چار روپیہ (۴۸) یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

اطلاع عام

عوام الناس کی خدمت میں التماس ہے کہ ہماری دوکان امرتسر کٹڑہ جمیل سنگھ میں واقع ہے۔ اس دوکان میں ہر قسم کے برتن بتفصیل ذیل۔ حمام سماوار۔ ہر قسم کے جگ سوپ یعنی یخنی نکالنے کا برتن۔ گنج یعنے کل برتنوں کا سٹ۔ کلفی ہر قسم۔ لوٹا۔ تھالیاں۔ سرپوش۔ پتنوس چلمچی سکورہ وغیرہ از قسم تانبا وپیتل ہر وقت تیار اور حسب فرمائش بنائے جاسکتے ہیں جس صاحب کو خرید نامنظور ہو بہ ادائی قیمت خرید فرما سکتا ہے اُدھار سے معاف فرماویں اور حسب فرمائش جس وقت جس طرح کا مال چاہیں۔ نمونہ دینے پر بھی تیار ہو سکتا ہے اور دیگر شہروں میں مال بذریعہ وی۔ پی بھیجا جاتا ہے۔

محمد ابراہیم محمد اسمٰعیل مسگر بر دوکان میاں قطب الدین خان صاحب مرحوم مسگر۔ امرتسر۔

فصلی بخار اور طحال کی دوا

یہ دوا اونتیس (۲۹) سال سے سارے ہندوستان میں استعمال کی جاتی ہے اگر آپ بخار میں مبتلا ہوں۔ اور سب قسم کے علاج کرا کے تنگ آگئے ہوں تو اس مجرب دوا کو ایک مرتبہ ضرور منگوا کر استعمال کریں اس میں چند فائدے لاجواب ہیں۔ یہ ملیریا کیڑوں کو مار دیتی ہے۔ اس لئے اس کی چار پانچ خوراک پیتے ہی بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور یہ خون کو گاڑھا کر دیتی اور تلی کو گراتی ہے قیمت شیشی کلاں چودہ آنہ محصول دو شیشی تک ۸ر۔ قیمت شیشی خورد آٹھ آنہ محصول ڈاک ۵ر دو شیشی تک ۶ر

داد کا مجرب مرہم

ایک مرتبہ لگانے سے کھجلی اچھی ہو جاتی ہے۔ دو تین مرتبہ لگانے سے ایک دم اچھا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۴ر۔ محصول ڈاک ایک ڈبیہ سے ۴ ڈبیہ تک ۵ر اور بارہ ڈبیہ تک ۶ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے۔ اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اُٹھایا ہے یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است"۔ یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑبال سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ عا۔ قسم دوم عہر قسم سوم عمر۔ اصلی ممیرہ جس کی قیمت عـــہ رفی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت ے رفی تولہ کر دی ہے۔ بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے ترکیب استعمال۔ ممیرہ پتھر پر گرڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔ یہ سرمہ گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں۔ تو ان کے لئے بہت مفید ہے۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جس کی عبارت درج ذیل ہے۔

مقوی جمیع اعضا۔ نافع صرع۔ مشتہی طعام۔ قاطع بلغم ورياح دافع بواسیر وجذام واستسقاء وزردی رنگ وتنگی نفس و دق وشیخوخیت۔ فساد بلغم وقاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ ومثانہ وسلسل البول وسیلان منی ویبوست ودرد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں۔ قیمت قسم اول ۱۲ار تولہ۔ قسم دوم ۸ر تولہ ہے۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری۔ بادامی سیاہ اور سفید۔ ماشی۔ ریشمی اور سوتی۔ ٹسری ململ سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشتهر

احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان۔ ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت مبلغ دس روپے (عـــہ) ہے۔ اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے۔

مسلمانوں کی دلچسپی کی سات انگریزی کتابیں

(۱) دی ٹرکو اٹالین وار اینڈ اٹس پرابلمس۔ مصنفہ سر طامس بارکلے۔ یہ کتاب جنگ طرابلس کے مسائل پر بحث کرتی ہے۔ اور اس میں ایک باب سید امیر علی بالقابہٗ کا لکھا ہوا بھی ہے ۲۵۰ صفحات مجلد قیمت مبلغ ۱۲ار فی نسخہ پختہ۔

(۲) ان دی شیڈ و آف اسلام۔ درظل اسلامی مصنفہ ڈی بیتر اوکا۔ اسلامی زندگی کے متعلق ایک غیر معمولی دلچسپی کا ناول ہے۔ قیمت عہ فی نسخہ۔ مجلد عا۔

(۳) سم پیجز فرام دی لائف آف ٹرکش ویمن۔ ترکی خواتین کی زندگی کے حالات۔ مصنفہ ڈی بیتر اوکا۔ قیمت عہ ار پختہ۔

(۴) دی وڈو وڈکوئین بارانی صاحبہ جھانسی۔ یہ ایک قصہ ناٹک کے طرز پر ہے مصنفہ الیگزنڈر راجرس ہے۔ جس کا دیباچہ مشہور مستشرق سر ایڈون آرنلڈ صاحب کا ہے مجلد قیمت مبلغ ۱۲ار

(۵) دی سے انگس آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ احادیث آنحضرت کا انگریزی ترجمہ۔ مؤلفہ سہروردی صاحب ایم اے قیمت ۱۲ار فی نسخہ۔

(۶) ایشیا اینڈ یورپ۔ مصنفہ میریڈتھ ٹونسنڈ۔ جو بہت مدت تک ایشیا میں رہ چکے ہیں۔ ہر دو براعظموں کے تعلقات پر مدت العمر غور کرنے کے بعد اپنے نتائج فکر کو اس کتاب کے ذریعہ سے دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب سپکٹیٹر رقمطراز ہیں۔ کہ اس عجیب کتاب کی دلچسپی کسی مبالغہ کے اندر نہیں آسکتی۔ وہ مشکل اور اہم مسائل جو ایشیا پر حکومت کرتے ہوئے سلطنت برطانیہ کے سامنے ہیں۔ اس کتاب میں حل کر دیئے گئے ہیں۔ چوتھی بار چھپی ہے۔ مجلد قیمت مبلغ ۱۲ار

(۷) محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربی اکبر۔ مصنفہ ایضاً نئی کتاب ہے۔ مجلد قیمت ۱۲ار

المشتهران

بلیکی اینڈ سن لمٹیڈ

وارِوِک ہوس بمبئی

Blackie & Son Ltd

Warwick House,

Bombay